نوحہ کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: نوحہ کی کتاب اپنے مصنف کا ذکر نہیں کرتی۔ روایت ہے کہ نوحہ کی کتاب یرمیاہ نبی نے قلمبند کی تھی۔ غالباً اِس روایت کی رَو سے اِس بات کو مانا جاتا ہے کہ مصنف بابل کے ہاتھوں یروشلیم کی تباہی کا عینی شاہد تھا۔ اِس لحاظ سے کہا جا سکتا ہے کہ یرمیاہ ہی وہ شخص تھا جس نے اِس کتاب کو قلمبند کیا کیونکہ وہ یروشلیم کی تباہی کا عینی شاہد تھا(2تواریخ 35باب 25 آیت؛ 36باب 21-22)۔

تحریر کا مقصد: یہوداہ کی لگاتار بُت پرستی کے باعث خدا نے بابلی فوجوں کو یروشلیم کا محاصرے کرنے، اسے لوٹنے، جلانے اور تباہ کرنے سے نہ روکا۔ سلیمان کی تعمیر کردہ خوبصورت ہیکل کو جو قریباً 400 سالوں سے قائم تھی جلا کر مسمار کر دیا گیا۔ یرمیاہ نبی نے جو اِن واقعات کا عینی شاہد تھا یہوداہ اور یروشلیم میں پیش آنے والے ان واقعات پر اپنے غم اور ماتم کے اظہار کے طور پر اس کتاب کو لکھا۔

کلیدی آیات: نوحہ 2باب 17 آیت: "خُداوند نے جو ٹھانا وہی کیا۔ اُس نے اپنے کلام کو جو ایّام قدیم میں فرمایا تھا پُورا کیا۔ اُس نے گرا دِیا اور رحم نہ کیا اور اُس نے دُشمن کو تجھ پر شادمان کیا۔ اُس نے تیرے مخالفوں کا سینگ بلند کیا۔"

نوحہ 3باب 22-23 آیات: "یہ خُداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہوئے کیونکہ اُس کی رحمت لازوال ہے۔ وہ ہر صبح تازہ ہے۔ تیری وفاداری عظیم ہے۔"

CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
"Simply ,Teaching the Word, Simply"

نوحہ 5 باب 19-22 آیات: "پر تُو اَے خُداوند ابد تک قائم ہے اور تیرا تخت پشت در پشت۔ پھر تُو کیوں ہم کو ہمیشہ کے لئے فراموش کرتا ہے۔ اور ہم کو مُدّتِ دراز تک ترک کرتا ہے؟ اَے خُداوند ہم کو اپنی طرف پھرا تو ہم پھریں گے۔ ہمارے دِن بدل دے جَیسے قدیم سے تھے۔ کیا تُو نے ہم کو بالکل ردّ کر دِیا ہے؟ کیا تُو ہم سے سخت ناراض ہے؟"

مختصر خلاصہ: نوحہ کی کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے اور اِسے پانچ ہی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر باب ایک منفرد نظم کو پیش کرتا۔ اصل عبرانی بائبل میں اِن نظموں کی آیات موشحہ کی صورت میں ہیں (یہ ایک ایسی نظم ہوتی ہے جس کے ایمار کے ابتدائی، درمیانی یا آخری حروف سے کوئی نام یا جزوکلام کا کوئی خاص لفظ بنے)، یعنی ہر ایک آیت کا آغاز عبرانی حرفِ تہجی کے سلسلہ وار حروف کے ساتھ ہوتا ہے۔ نوحہ کی کتاب میں یرمیاہ نبی خیال کرتا ہے کہ بابلی لوگ یروشلیم پر عدالت کے نزول کے لیے خدا کا آلہ کار ہیں (نوحہ 1 باب 12-15 آیات؛ 2 باب 1-8 آیات؛ 4 باب 11 آیت)۔ نوحہ کی کتاب واضح کرتی ہے کہ گناہ اور سرکشی خدا کے قہر کا باعث بنتے ہیں (1 باب 8- 9 آیات؛ 4 باب 13 آیت؛ 5 باب 16 آیت)۔ غم کے وقت نوحہ کرنا مناسب ہے لیکن یہ ندامت اور توبہ کا باعث ہونا چاہیے (نوحہ 3 باب 40-42 آیات؛ 5 باب 21-22 آیات)۔

پیشن گوئیاں: اپنے لوگوں اور ان کے شہر کے لیے گہرے اور مستقل جذبے کے باعث یرمیاہ کو "رونے والے نبی" کے طور پر جانا جاتا ہے (نوحہ 3 باب 48- 49 آیات)۔ لوگوں کے گناہ میں ملوث ہونے اور خدا کو مسترد کرنے کے باعث غم کا ایسا اظہار ہم یسوع کی ذات میں بھی اُس وقت دیکھتے ہیں جب وہ یروشلیم کے نزدیک آتا اور رومیوں کے ہاتھوں آنے والے وقت میں اس کی تباہی کے منظر کو دیکھتا ہے (لوقا 19 باب 41-44 آیات)۔ یہودیوں کی طرف سے اپنے مسیحا کو مسترد کرنے کے باعث خدا اپنے لوگوں کو سزا دینے کے لیے رومی محاصرے کو استعمال کرتا ہے۔ لیکن اپنے بچّوں کو سزا دینے میں خدا خوش نہیں ہوتا اور ہمارے گناہوں کی قیمت چُکانے کے لیے یسوع کی پیش کش اپنے لوگوں کے لیے اُس کی عظیم شفقت کو ظاہر کرتی ہے۔ مسیح کے وسیلہ سے خدا ایک دن ہمارے تمام آنسوؤں کو پونچھ ڈالے گا (مکاشفہ 7 باب 17 آیات)۔

عملی اطلاق: حتیٰ کہ شدید غضب میں بھی ہمارا خدا اُمید کا خدا ہے (نوحہ 3 باب 24-25 آیات)۔ اس بات سے قطعِ نظر کہ ہم اُس سے کتنے دُور جا چکے ہیں ہمیں اُمید ہے کہ ہم اُس کی طرف رجوع لا سکتے ہیں اور اُسکی ذات میں شفقت اور معافی حاصل کر سکتے ہیں (1 یوحنا 1 باب 9 آیت)۔ ہمارا خدا محبت کرنے والا خدا ہے (نوحہ 3 باب 32 آیت) اور اپنی بڑی محبت اور شفقت کے باعث اُس نے اپنے بیٹے کو بھیجا تاکہ ہم اپنے گناہوں میں ہلاک نہ ہوں بلکہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائیں (یوحنا 3 باب 16 آیت)۔ خدا کی وفاداری (نوحہ 3 باب 23 آیت) اور رہائی (نوحہ 3 باب 26 آیت) ایسی صفات ہیں جو ہمیں بڑی اُمید اور اطمینان بخشتی ہیں۔ ہمارا آسمانی باپ بے فکر اور من موجی خدا نہیں بلکہ وہ ایک ایسا خدا ہے جو اپنے پاس آنے والے اُن لوگوں کو نجات بخشے گا جو اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ اپنی کسی لیاقت کی وجہ سے وہ اُس کی توجہ حاصل کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے بلکہ ہمیشہ اُس کے رحم کے خواہاں ہیں تاکہ وہ فنا نہ ہو جائیں (نوحہ 3 باب 22 آیت)۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.